سوال

(231)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی اور تین بیٹے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ عیسی فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، تین بیٹے غلام رسول، غلام حسین اور حاجی چھچھو اور آٹھ بیٹیاں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے پہلا کام اس کے کفن دفن کا خرچہ نکالا جائے، دوسرے نمبر پر اگر مرحوم پر قرضہ تھا تو اس کی ملکیت میں سے ادا کیا جائے۔ تیسرے نمبر پر اگر جائز وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے۔ اس کے بعد مرحوم کی ساری ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا عیسی ملکیت 1 روپیہ

وارث	پائیاں	آنے
بیوی	00	02
غلام رسول	00	02
غلام حسین	00	02
غلام چھچھو	00	02
8.بیٹیاں	00	08

اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ ...النساء

دوسرا فرمان : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ ...النساء

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی1/8/=12.5

3بیٹے عصبہ37.5فی کس12.5 8بیٹیاں عصبہ50فی کس6.25

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 637

محدث فتویٰ